سوال

اظت 15 لیے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

1۔ شرع شریف کا کیا حکم ہے انا کویلیشن وبائے طاعونی کا ٹیکہ محض حفاظت جان کے لیے مسلمانوں کو لینا عندالشرع شریف کیا ناجائز ہے ؟

2۔ اور جس نے ٹیکہ لیا وہ مسلمان کیا نہیں رہتا ؟

3۔ کیا کسی وبا یا مصیبت کے ازالہ میں اپنے اور اپنی قوم کے لیے کوشش کرنا شرعاً جائز ہے یا نہیں ؟

4۔ کیا ظہور آثار وعلامت وبا میں بنظر حفظ صحت نقل مقام چاہیے کہ نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

1ء اللہ نہیں ہوتا ہے اور اگر منجملہ ہزارہا آدمیوں کے کسی کے خون میں طاعون کی کچھ سمیت شاید آ بھی جائے تو کچھ نقصان نہیں پہنچتا جس طرح چیچک کا ٹیکہ خاص وعام کے نزدیک زیادہ فائدہ ورکوئی مانع امر شرعیہ نہ پایا لہذا اپنے قومی بھائیوں کے شک رفع کرنے کے لیے میں نے خود طاعونی ٹیکہ مروجہ لیا تو بفضلہ تعالیٰ میرے تجربے میں بہت فائدہ رساں پایا گیا اس تیکہ سے کسی نوع اور قسم کی طاقت زائل یا کم نہیں ہوتی نہ کوئی دوسرا مرض پیدا ہوتا ہے نہ نشہ آتا نہ کچھ بے ہوشی ہوتی جس سے کسی وقت کی نماز فوت ہوجائے جب یہ موانع نہیں ہیں تو کوئی قباحت شرعی ٹیکہ لینے میں مانع نہیں۔ دوا کرنے اور علاج کرانے کی کوئی ممانعت حضرت شارع صلعم سے موجودہ حالت میں پائی نہیں جاتی ہے بلکہ حضور ﷺ نے خود دوائیں ارشاد فرمائیں ہیں اور یہ ٹیکہ دوا ہے۔

2،

3:

واعلی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان وبا سے بچنے وبچانے کی کوشش داخل نہیں ہے بلکہ مدد کرنے والا عنداللہ ماجور ہوگا جبکہ جان کو خطرہ سے بچائے گا

أحسنوا ان اللہ یحب المحسنین فرمایا ہے کہ کسی ایسے مہلکہ سے جان بچانا اور امداد کرنا خدا کے محسنین میں داخل ہوتا ہے جو ہزارہا (موت کا باعث) ہو تو شرعاً جائز نہیں ہے۔ جنگل میں آبادی سے باہر چلا جانا خلاف شرع نہیں۔ خدا اور رسول ﷺ نے جان بچانے کی تدبیر کرنے کو منع نہیں فرمایا ہے۔ واللہ اعلم خادم قوم عبدالعزیز رضوی صمدنی عفی عنہ

ظلب نہیں ہے کہ اس کے علاج وتدبیر ازالہ نہیں کی جائے کیونکہ ہدم وغرق میں بھی درجہ شہادت کا ملتا ہے۔ پھر بھی رسول اللہ ﷺ اپنی دعا میں اللہم انی اعوذ بک من الہدم والغرق وغیر ذلک فرمایا ہے اور جس شہر یا گاؤں میں سمیت وبائیہ آگئی ہو۔ وہاں سے دوسرے شہر یا گاؤں میں جانے کی ممانعت آئی ہے۔ اسی مصلحت سے کہ دوسری جگہ کے لوگ بھی اس میں بتلا ہوجاویں گے باقی رہا اسی شہر یا گاؤں میں رہ کر صرف حفظ کے واسطے آبادی کو چھوڑ کر میدان ہودار میں یا جنگل میں جانا یہ داخل فرار نہیں ہے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص138

محدث فتویٰ